ہدایت کا ذریعہ

ہدایت صحیح راستے کو کہتے ہیں، جسے ہدایت مل گئی اسے اللہ کی معرفت مل گئی۔ اتباعِ رسول، اللہ عزوجل کی معرفت کا ذریعہ ہے۔ چناں چہ فرمان خداوندی ہے:

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ۝ (سورۂ فتح، آیت: ۱۷)

ترجمہ: تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول بے پڑھے غیب بتانے والے پر کہ اللہ اور اس کی باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی غلامی کرو کہ تم راہ پاؤ۔

میرے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے دیوانو! اس آیت میں فرمادیا گیا کہ اگر ہدایت چاہتے ہو تو رسول کی اتباع کرو، ان کی پیروی کرو، ان کا حکم مانو، ان کی سنتوں پر عمل کرو، ان کے اخلاق و کردار کی روشنی میں اپنی زندگی گزارو۔ اگر ایسا کرو گے تو ہدایت پا جاؤ گے، معرفتِ خداوندی تمھیں حاصل ہو جائے گی، صحیح راستہ پا جاؤ گے، ایسا راستہ جو جنت کی طرف لے جاتا ہے، جو خدا کی رضامندی کی طرف لے جاتا ہے، جو کامیابی کی طرف لے جاتا ہے۔ اس لیے رسول کی پیروی کرو کہ اسی میں دین و دنیا کی بھلائی ہے۔

درج بالا آیتوں کے علاوہ اور بھی آیتیں ہیں جو اطاعتِ رسول کی فرضیت اور اہمیت کو آشکارہ کرتی ہیں اور حکم رسول سے روگردانی پر وعید و عذاب سناتی ہیں۔ خصوصاً ان آیتوں سے مندرجہ ذیل چند اہم باتیں معلوم ہوتی ہیں۔

☆ جس طرح اللہ کی اطاعت فرضِ عین ہے اسی طرح رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت بھی فرضِ عین ہے۔

☆ رسول کی پیروی رحمتِ خداوندی کا سبب ہے۔

☆ اگر کسی شرعی امر میں ذہن خلجان میں پڑ جائے تو اسے اپنے دماغ سے حل کرنے کی کوشش نہ کرتے ہوئے کتاب اللہ اور سنتِ رسول کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

☆ رسول کی پیروی ایمان کی نشانی ہے۔

☆ حکمِ خدا اور رسول پہنچنے کے بعد اس سے روگردانی کی کوئی سبیل روا نہیں۔

☆ قرآن وحدیث کے احکام پر عمل نہ کرتے ہوئے خلجان میں پڑ جانا انسان کو بزدل بنا دیتا ہے۔

☆ اطاعتِ رسول بھی نماز روزہ زکوۃ کی ادائیگی کی طرح اہم ہے۔

☆ رسول کی اتباع کرنے والے کے لیے ہمیشگی کی جنت ہے۔

☆ رسول کی پیروی کرنے والا دارین کی کامیابی سے ہمکنار ہوتا ہے۔

☆ دنیا میں رسول کی اطاعت کرنے پر بطور انعام میدان محشر میں انبیا، صدیقین، شہدا اور صالحین کی معیت میسر آتی ہے۔

☆ رسول کی اطاعت کرنا در حقیقت اللہ عزوجل کی اطاعت کرنا ہے۔

☆ رسول کے حکم سے روگردانی دردناک عذاب کا باعث ہے۔

☆ رسول کی اطاعت محبتِ خدا کی روشن دلیل ہے۔

☆ رسول کی پیروی منارۂ ہدایت ہے۔

اس لیے ہمیں ہر حال میں رسولِ اعظم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی اطاعت و فرماں برداری کرنی چاہیے، آپ کا بتایا ہوا راستہ اپنانا چاہیے اور آپ کے اخلاق کریمانہ کی روشنی میں اپنی زندگی کے شب و روز گزارنے چاہیے۔ اللہ تعالی کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ہمیں اس کی توفیق نصیب فرمائے۔